Official Spokesperson's response to media queries regarding the statement made by the Spokesperson of the Office of the High Commissioner for Human Rights (OHCHR) on specific incidents in Jammu and Kashmir

December 02, 2021

جموں وکشمیر میں مخصوص واقعات پر انسانی حقوق کے ہائی کمشنر (او ایچ سی ایچ آر) کے دفتر کے ترجمان کے بیان سے متعلق میڈیا کے سوالات پر سرکاری ترجمان کا جواب

02 دسمبر، 2021

جموں وکشمیر میں مخصوص واقعات پر انسانی حقوق کے ہائی کمشنر (او ایچ سی ایچ آر) کے دفتر کے ترجمان کے بیان سے متعلق میڈیا کے سوالات کے جواب میں، سرکاری ترجمان جناب ارندم باغچی نے کہا:

"ہم نے جموں اور کشمیر میں مخصوص واقعات پر انسانی حقوق کے ہائی کمشنر (او ایچ سی ایچ آر) کے دفتر کے ترجمان کے بیان کو دیکھا ہے۔

بیان میں ہندوستان کے قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ہندوستان کی سیکورٹی فورسز پر بے بنیاد اور غلط الزامات لگائے گئے ہیں۔

یہ سرحد پار دہشت گردی سے ہندوستان کو درپیش سیکورٹی چیلنجوں اور جموں وکشمیر سمیت ہمارے شہریوں کے سب سے بنیادی انسانی حق 'زندگی کے حق' پر اس کے اثرات کے بارے میں انسانی حقوق کے ہائی کمشنر (او ایچ سی ایچ آر) کے دفتر کی جانب سے مکمل طور پر سمجھ کی کمی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

ممنوعہ دہشت گرد تنظیموں کو 'مسلح گروپ' قرار دینا انسانی حقوق کے ہائی کمشنر (او ایچ سی ایچ آر) کے دفتر کی جانب سے واضح تعصب کو ظاہر کرتا ہے۔

ایک جمہوری ملک کے طور پر، اپنے شہریوں کے انسانی حقوق کو فروغ دینے اور ان کے تحفظ کے مستقل عزم کے ساتھ، ہندوستان سرحد پار دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرتا ہے۔

قومی سلامتی سے متعلق قانون سازی، جیسے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ، 1967 (یو اے پی اے) کو پارلیمنٹ نے ہندوستان کی خودمختاری کے تحفظ اور اس کے شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بنایا گیا تھا۔

بیان میں جس فرد کا حوالہ دیا گیا ہے اس کی گرفتاری اور بعد میں نظر بندی مکمل طور پر قانون کی دفعات کے مطابق کی گئی تھی۔

ہندوستان میں حکام قانون کی خلاف ورزیوں کے خلاف کام کرتے ہیں نہ کہ حقوق کے جائز استعمال کے خلاف۔ ایسی تمام کارروائیاں سختی سے قانون کے مطابق ہیں۔

ہم انسانی حقوق کے ہائی کمشنر (او ایچ سی ایچ آر) کے دفتر پر زور دیتے ہیں کہ وہ انسانی حقوق پر دہشت گردی کے منفی اثرات کی بہتر سوچ پیدا کرے۔"

نئی دہلی

2 دسمبر، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.